سدا بہار پبلیکیشنز نے "جاگو اور جگاؤ" نہایت اہتمام سے شائع کی ہے۔ پوری کتاب دو رنگی کتابت و طباعت سے مزین ہے۔ ہر صفحہ پہ تصاویر اور فطری مناظر ہیں۔ سرورق چار رنگا ہے اور بچوں کے مزاج اور نفسیات کے لحاظ سے نہایت خوبصورت اور پرکشش ہے۔ کاغذ سفید عمدہ، سرورق آرٹ پیپر پہ ہے۔

بچوں کے ادب میں خاص طور پر مغربی ادب میں اتنی خوبصورت کتاب اب تک شائع نہیں ہوتی۔ ہم اس کتاب کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔

WHITHER ASIA ایشیا کی منزل	مصنف: پروفیسر محمود بریلوی صاحب۔ صفحات: ۲۱۳ قیمت: ۲۲ روپے ۵۰ پیسے

ناشر: پروفیسر محمود بریلوی۔ پوسٹ آفس بکس نمبر ۵۲۹۴۔ کراچی ۲

پاکستان براعظم ایشیا میں واحد ایسی ریاست ہے جو ایک عقیدہ اور نظریہ کی بنا پر معرض وجود میں آئی ہے۔ لیکن جس خطۂ ارض میں یہ نظریاتی ریاست واقع ہے اس کی فضا نہ صرف اس کے موافق نہیں ہے بلکہ سخت مہلک بھی ہے۔ یہ ریاست چاروں طرف سے دوسرے نظریات کی حامل قوموں کی یلغار کی زد میں ہے۔ لہٰذا پاکستان کے تحفظ و بقا کے لیے ضروری ہے کہ اس کے گرد و پیش میں وقتاً فوقتاً جو سیاسی اور تہذیبی تغیرات رونما ہوتے رہتے ہیں ان کا گہرا جائزہ لے کر عوام کو ان سے روشناس کرایا جائے۔

زیر تبصرہ کتاب اسی ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ اس میں براعظم ایشیا کے مختلف ممالک میں ابھرنے والی تحریکوں کا ایک مختصر مگر فکر انگیز جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ کتاب میں ہر ملک کے بارے میں مفید معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔ مثلاً رقبہ، آبادی، قدرتی وسائل اور مختلف ممالک کی تحریک ہائے آزادی کے محرکات اور عوامل کا تذکرہ ملتا ہے۔ ایک پاکستانی کے نقطۂ نظر سے کتاب کا وہ حصہ نہایت اہم ہے جس میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے حالات کا تذکرہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے تحریک پاکستان میں علماء کے کردار اور سقوطِ مشرقی پاکستان کے سیاسی عوامل پر روشنی پڑتی ہے۔ کتاب میں اشتراکی عناصر کی سرگرمیوں اور طریق کار اور بڑی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کا تذکرہ بھی موجود ہے۔

روس اپنے "ایشیائی سلامتی تنظیم" کے بارہ میں اپنے سیاسی دائرہ اثر کو جس سرعت اور جابکدستی سے وسعت دے رہا ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے جو حربے اور ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے اُس کی ایک نمایاں جھلک کتاب میں نظر آتی ہے۔ کتاب صرف معلومات کا ایک بے روح مجموعہ نہیں بلکہ اس میں مسلمانوں کے لیے اپنے دینی اور ملی تشخص کے حفظ و بقا کی جدوجہد اور سعی و عمل کی تحریک بھی موجود ہے۔

ہمارے خیال میں اس کتاب کا مطالعہ پاکستان کے ہر پڑھے لکھے شہری کو کرنا چاہیے۔ تاکہ وہ اپنے دشمنوں کی سازشوں سے واقفیت حاصل کر کے اپنے تحفظ و دفاع کے لیے مناسب اقدامات کر سکے۔

مناظر قیامت مترجم	تالیف: سید قطب شہید مترجم: محمد نصر اللہ خان صاحب خازن صفحات: ۳۵۸ طباعت: آفسٹ کاغذ عمدہ سفید

ناشر: مکتبہ ظفر گجرات پاکستان - قیمت: ۱۶ روپے ۵۰ پیسے

سید قطب شہید کی ذات کسی مسلمان کے لیے محتاج تعارف نہیں۔ وہ ایک بہت بڑے عالم دین مفکر اور صاحب طرز ادیب اور انشاء پرداز ہیں۔ ان کی تحریریں دلوں کو گرماتی ہیں اور ذہن کو علم و ایقان سے مالا مال کرتی ہیں۔ ان کی فکر اسلامی اور ان کا استدلال محکم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی کتابیں قبولِ عام حاصل کر رہی ہیں اور مختلف زبانوں میں ان کے تراجم ہو رہے ہیں۔ ان کی جن کتابوں کا اُردو ترجمہ شائع ہو چکا ہے وہ یہ ہیں۔ "جادہ و منزل"، "اسلام کا روشن مستقبل"، "امن عالم اور اسلام" اور "قرآن اور دعوت انقلاب"۔ اب جناب محمد نصر اللہ خان صاحب خازن نے اُن کی عربی تصنیف "مشاهد القيامة في القرآن" کو اُردو قالب میں "مناظر قیامت" کے عنوان سے پیش کیا ہے۔

کتاب کے پہلے باب میں سید قطب شہید نے مختلف ادوار اور اقوام میں قیامت کے بارے میں جو مختلف اعتقادات اور تصورات پائے جاتے تھے اُن کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور اس تقابلی مطالعہ کے بعد اسلام کا حیات آفریں اور صاف و شفاف عقیدہ بیان کیا ہے جس سے اسلام کے عقیدہ کی صداقت و حقانیت واضح ہو جاتی ہے۔

کتاب کے مصنف کے بقول "مشاہدِ قیامت" سے مراد زندگی بعد موت، محاسبۂ اعمال، جنت اور